سوال

سٹوڈیو کھولنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ہندوستانی شہری لیکن الحمدللہ مسلمان ہوں اوریہاں سعودی عرب میں کام کرتا ہوں۔ میں اپنے وطن واپس جاکر سٹوڈیو اور فوٹوسٹیٹ کا کاروبار کرنا چاہتا ہوں تاکہ اپنے اورا پنے اہل خانہ کے لیے روزی کام سکوں۔ کیا یہ کام حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

مدارچیزوں کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(اشدالناس عذابا یوم القیامۃ المصورون) (صحیح البخاري' اللباس' باب عذاب المصورین یوم القیامۃ' ح:5950وصحیح مسلم' اللباس والزینۃ' باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان...الخ' ح:2109' واللفظ لہ)

کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔"

پ نے سود کھانے، کھلانے اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہےہم آپ [1] کو نصیحت کرتے ہیں کہ سٹوڈیو نہ کھولیں اوراس کے بجائے کمائی کا کوئی حلال ذریعہ اختیار کریں، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَ‌جًا ٢ وَيَر‌زُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ... ٣... سورة الطلاق

ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج وغم سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اوراس کو ایای جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔"

فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِ‌هِ يُسرً‌ا ٤... سورة الطلاق

جواللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کردے گا۔"

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر اچھے کام کی توفیق عطا فرمائے۔

---

[1] صحیح بخاری، البیوع، باب موکل الربا...الخ، حدیث: 2086

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی